ایم کیوایم کے کارکنان کے اغواء اور قتل میں لیاری گینگ وار کے دہشت گرد ملوث ہیں، رابطہ کمیٹی

جرائم پیشہ دہشت گردوں کو حکومت سندھ کے بعض اہم عناصر کی مکمل حمایت حاصل ہے

اسلام آباد اور کراچی میں علیحدہ علیحدہ پریس کانفرنس سے ڈاکٹر فاروق ستار اور وسیم آفتاب کا خطاب

اسلام آباد۔۔۔14، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم پانچ کارکنوں کے اغواء اور انہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ لیاری کے قریب سے ایم کیوایم کے ان کارکنوں کے اغوا اور بہیمانہ قتل میں لیاری گینگ وار میں شامل بدنام زمانہ جرائم پیشہ دہشت گرد ملوث ہیں جنہیں حکومت سندھ کے بعض اہم عناصر کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ یہ بات انہوں نے نیشنل پریس کلب اسلام آباد پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر حق پرست ارکان قومی اسمبلی طیب حسین اور فرحت خان بھی موجود تھے۔جبکہ رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی موجود تھے۔

پریس کانفرنس کے متن کے مطابق

معزز صحافی حضرات!

السلام علیکم

پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔آج آپ کو زحمت دینے کا مقصد آپ کو گزشتہ روز ایم کیوایم کے پانچ کارکنوں و ہمدردوں کے اغوا اور بہیمانہ قتل کے واقعہ اور اس کے پسِ پردہ محرکات سے آگاہ کرنا ہے۔تفصیلات کے مطابق منگل 12 / اکتوبر 2010ء کی شام ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 132 کے کارکنان محمد اظہر الحسن ولد ذکی الظفر اور محمد آصف ولد عبدالمجید کسی کام سے کھارادر گئے تھے کہ ان دونوں کارکنوں کو لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں نے گن پوائنٹ پر اغواء کرلیا، انہیں نامعلوم مقام پر لیجا کر رات بھر بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور سفا کی سے قتل کرنے کے بعد انکی لاشیں کل بروز بدھ 13 / اکتوبر 2010ء ماڑی پور اور سعید آباد کے علاقوں میں پھینک دی گئیں۔ 29 سالہ محمد آصف شہید کی لاش ماڑی پور تھانہ کے علاقہ میں مواچ گوٹھ نورشاہ محلّہ سے ملی جبکہ 39 سالہ محمد اظہر الحسن شہید کی لاش سعید آباد تھانہ کے علاقے یوسف گوٹھ سے ملی۔ابھی ہم اظہر الحسن اور محمد آصف کی شہادت کا دکھ ہی منا رہے تھے کہ آج ہمارے تین مزید کارکنوں سید خالد حسین صدیقی ولد عبدالصمد صدیقی، شہباز احمد ولد وہاب احمد اور صابر علی ولد فرمائش علی کو بیدردی سے قتل کردیا گیا۔ایم کیوایم کے ان تینوں کارکنوں کو گزشتہ رات گلستان جوہر کے علاقے پہلوان گوٹھ سے اغوا کیا گیا تھا اور آج صبح ان کی لاشیں شاہراہ فیصل پر ملیر ہالٹ ملک اپارٹمنٹ کے قریب کار میں پائی گئیں۔ان تینوں کو بہیمانہ تشدد کرنے کے بعد سروں میں گولیاں ماری گئی تھیں۔اس طرح گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ایم کیوایم کے پانچ کارکن شہید کردیئے گئے۔شہر میں ایم کیوایم کے کارکنوں کو چن چن کر قتل کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے۔ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں کے بہیمانہ قتل کے واقعات انتہائی ظالمانہ اور سفا کانہ ہیں جنکی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے۔جنوری 2009ء سے اب تک کراچی میں ٹارگٹ کلنگ اور دہشت گردی کے مختلف واقعات میں ایم کیوایم کے 200 کارکنان شہید کئے جاچکے ہیں جن میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر شہید بھی شامل ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج تک ایم کیوایم کے شہید کارکنوں کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

معزز صحافی حضرات!

ہماری اطلاعات کے مطابق لیاری کے قریب سے ایم کیوایم کے ان کارکنوں کے اغوا اور بہیمانہ قتل میں لیاری گینگ وار میں شامل بدنام زمانہ جرائم پیشہ دہشت گرد ملوث ہیں جنہیں حکومت سندھ کے بعض اہم عناصر کی مکمل حمایت حاصل ہے۔اس حقیقت سے آپ ہی نہیں بلکہ پورا شہر اچھی طرح واقف ہے کہ لیاری گینگ وار میں ملوث جرائم پیشہ عناصر کے مختلف گروہ کراچی میں بینکوں، مارکیٹوں، بازاروں اور بنگلوں میں ہونے والی بڑی بڑی ڈکیتیوں، صنعتکاروں، تاجروں اور دکانداروں سے بھتہ کی وصولی، اغوا برائے تاوان کی وارداتوں اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث ہیں ۔ یہ جرائم پیشہ عناصر دیدہ دلیری کے ساتھ اپنے ٹیلیفون نمبر اور نام دیکر تاجروں،

صنعتکاروں اوراہل ثروت افراد کو کھلے عام لوٹ رہے ہیں، ان کے چہرے بینکوں کے سی سی ٹی وی سے لی گئی فوٹیج میں موجود ہیں، سی پی ایل سی کے پاس ان گروہوں کی تمام تفصیلات موجود ہیں جواخبارات میں ناموں کے ساتھ شائع بھی ہوچکی ہیں لیکن اس کے باوجود پولیس اورمحکمہ داخلہ کی ایجنسیاں ان جرائم پیشہ عناصر پر ہاتھ نہیں ڈالتیں اورآج نہ صرف لیاری بلکہ پوراشہران جرائم پیشہ گروہوں کے ہاتھوں یرغمال بنا ہوا ہے۔اخبارات اورمیڈیا بھی گواہ ہے کہ گینگ وار میں ملوث ان دہشت گردوں کے اجتماعات منعقد کرواکراوران اجتماعات میں شریک ہوکرکون کون انہیں اپنی سیاسی چھتری فراہم کرتا ہے۔

ہم اس سے قبل بھی امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، فرانس اور یورپی یونین میں شامل دیگر ممالک کوآگاہ کرتے رہے ہیں اورانہیں باورکراتے رہے ہیں کہ کراچی میں آئے دن ہونے والی دہشت گردی اورامن دشمن کارروائیوں میں گینگ وار میں ملوث جرائم پیشہ عناصر، لینڈ مافیا، ڈرگ مافیااوراس کی سیاسی سرپرستی کرنے والے عناصرملوث ہیں اورآج بھی یہ کراچی دشمن عناصراپنی کھلی دہشت گردی کے ذریعے کراچی کے امن واستحکام کوتباہ وبربادکرنے پر تلے ہوئے ہیں جبکہ ہم اپنے رہنماؤں اورکارکنوں کی لاشیں اٹھاکربھی شہر کے امن واستحکام کی خاطرصبروبرداشت سے کام لے رہے ہیں اوراپنے کارکنوں کویہی درس دے رہے ہیں کہ وہ صبروبرداشت کادامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ہم آزادی صحافت پرکامل یقین رکھتے ہیں اورصحافی بھائیوں کے پیشہ وارانہ فرائض میں کسی قسم کی دخل اندازی نہیں کرنا چاہتے، ہم الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافیوں، اینکر پرسن اورکالم نگاروں سمیت تمام صحافی بھائیوں سے نہایت ادب اوراحترام سے یہ گزارش کریں گے کہ وہ واقعات کی رپورٹنگ اوران پرتبصرے کرتے وقت الفاظ کے چناؤ میں اس بات کوملحوظ خاطر رکھیں کہ کسی غلط لفظ یافقرہ کے استعمال سے واقعات کاغلط تاثر نہ لیاجاسکے۔بعض الفاظ سے دہرا مطلب نکلتا ہے جیسا کہ اکثر کہا جاتا ہے ”شہرمیں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات“۔اس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ جیسے دویادو سے زائد فریقین آپس میں ایک دوسرے کوقتل کررہے ہیں۔آپ کے علم میں ہے کہ پچھلے چوبیس گھنٹوں میں کراچی میں دومختلف واقعات میں ایم کیوایم کے پانچ کارکنان کواغواکرکے بیدردی سے شہید کیا جاچکا ہے۔اس کے ردعمل یاجواب میں کہیں کوئی واقعہ نہیں ہواجس سے یہ حقیقت واضح ہے کہ یہ شہرمیں ایم کیوایم کے کارکنوں کا یکطرفہ قتل (ONE SIDED TARGET KILLING OF MQM WORKERS) ہے۔جب کبھی یکطرفہ قتل کے واقعات کودوفریقین کا تصادم بناکرپیش کیاجاتا ہے تونہ صرف ہم بلکہ لاکھوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اوروہ ہم سے رابطہ کرتے ہیں، ہم ان کی جانب سے صحافی بھائیوں سے نہایت احترام سے گزارش کرتے ہیں کہ ٹارگٹ کلنگ کی اصطلاح کے درست اورمناسب استعمال کواپنی رپورٹنگ میں یقینی بنائیں۔ہم آپ سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ خدارا قاتل ومقتول اورظالم ومظلوم میں فرق محسوس کریں اوریہ دیکھیں کہ کون اپنے لوگوں کی لاشیں اٹھاکربھی صبرکررہا ہے اوروہ کون ہے جوایم کیوایم کے معصوم وبے گناہ کارکنوں اورہمدردوں کوچن چن کرقتل کررہا ہے اورکون قاتلوں، دہشت گردوں اورجرائم پیشہ عناصرکی سرپرستی کررہا ہے۔

معززصحافی حضرات!

ہم صدرآصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اورتمام ارباب اختیارسے مطالبہ کرتے ہیں کہ کراچی میں ایم کیوایم کے کارکنوں اظہرالحسن شہید، محمدآصف شہید، سید خالدحسین صدیقی شہید، شہباز احمد شہیداورصابرعلی شہید کے بہیمانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کوفی الفورگرفتارکیا جائے، جرائم پیشہ عناصرکی سرپرستی اورحمایت کرنے والے عناصرکے خلاف کارروائی کی جائے۔آخرمیں ہم شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنوں اورہمدردوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کااظہارکرتے ہیں اورانہیں یقین دلاتے ہیں کہ ایم کیوایم کاایک ایک کارکن ان کے غم میں برابرکاشریک ہے۔ہم دعاکرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایم کیوایم کے شہید کارکنوں اورہمدردوں کو جنت الفردوس میں جگہ دے اورلواحقین کوصبرجمیل عطا کرے۔ہم ایم کیوایم کے کارکنوں اورعوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کسی بھی قیمت پراشتعال میں نہ آئیں اورصبروبرداشت اورضبط وتحمل سے کام لیں اورقتل وغارتگری کے ذریعے امن واستحکام کوتباہ کرنے کی گھناؤنی سازشیں کرنے والوں کواپنے صبرکی طاقت سے شکست دیں اوراس بات پریقین رکھیں کہ ہمارے معصوم وبے گناہ کارکنوں کے سفاک قاتل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔

بہت بہت شکریہ

رابطہ کمیٹی

متحدہ قومی موومنٹ